ریسورس پیک البا قیوانٹرنیشنل

مطالعہ اسلام

اسلامیات

برائے جماعت اوّل

پہلی سہ ماہی

ہفتہ نمبر۱:	ناظرہ	ہفتہ نمبر۶:	توحید کا تعارف
ہفتہ نمبر۲:	ناظرہ	ہفتہ نمبر۷:	نبوت ورسالت
ہفتہ نمبر۳:	حفظ	ہفتہ نمبر۸:	دہرائی ہفتہ ۶، ۷/ ماہانہ امتحان
ہفتہ نمبر۴:	حفظ	ہفتہ نمبر۹:	مسجد واذان
ہفتہ نمبر۵:	توحید کا تعارف	ہفتہ نمبر۱۰:	مسجد واذان + ماہانہ امتحان

دوسری سہ ماہی

ہفتہ نمبر۱:			
ہفتہ نمبر۲:			
ہفتہ نمبر۳:			
ہفتہ نمبر۴:			
ہفتہ نمبر۵:			
ہفتہ نمبر۶:			
ہفتہ نمبر۷:			
ہفتہ نمبر۸:			
ہفتہ نمبر۹:			
ہفتہ نمبر۱۰:			
ہفتہ نمبر۱۱:			
ہفتہ نمبر۱۲:			
ہفتہ نمبر۱۳:			
ہفتہ نمبر۱۴:			

جماعت	اول	باب	اول	عنوان	حفظ و ترجمہ کلمہ طیبہ

پیریڈ 2+1، وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کلمہ طیبہ کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو کلمہ طیبہ مع مفہوم یاد کروانا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ کون ہیں؟ معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ ہم سب مسلمان ہیں اور مسلمان بننے کی پہلی شرط یہ ہے کہ کلمہ طیبہ پڑھیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ کلمہ طیبہ پڑھے بغیر کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا ہے۔ ہمیں ہر روز صبح اُٹھ کر اور رات کو سونے سے پہلے کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہم کلمہ طیبہ کے ذریعے اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ صرف اللہ ہی کی ذات عبادت کے لائق ہے اور اس کی نعمتوں، رحمتوں کے شکریے کے طور پر ہمیں اس کی عبادت کرنی چاہیے اور حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو اللہ نے ہمارے لیے آخری نبی بنا کر بھیجا ہے، ہمیں اس بات کو سمجھتے ہوئے ان کے زندگی گزارنے کے طریقوں کو اپنانا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ کلمہ طیبہ کا ترجمہ یاد کر کے ساتھیوں کو سنائیں گے+صفحہ 13 پر دی گئی سرگرمی کریں گے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ 1۔ کلمہ طیبہ کا کیا مطلب ہے؟ 2۔ کلمہ طیبہ یاد کرنا کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام

- کاپیوں پر کلمہ طیبہ اور ترجمہ خوش خط لکھیں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ آج انھوں نے کیا سیکھا۔

....

پیریڈ 3+4+5، وقت درکار: 120 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو روزمرہ زندگی میں پڑھے جانے والے کلمات مع ترجمہ یاد کروانا۔
- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ ببل میپ تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق کے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

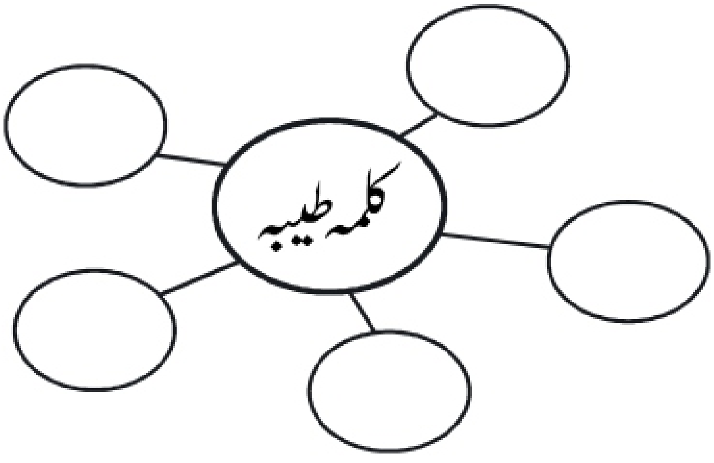

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ دُنیا کا ہر کام کس کی مرضی سے ہوتا ہے؟ اگر ہم ہر کام کرنے سے پہلے اُس میں اللّٰہ کی مرضی شامل کرلیں تو کیا ہوگا؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ جب وہ کوئی خوبصورت چیز دیکھتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ اِن شاءَ اللّٰہ اور ما شاءَ اللّٰہ کے الفاظ مع ترجمہ متعارف کروا کے طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروائے گی۔
- معلّمہ مشقی سوال نمبر 2+1 کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ امشاق کتب پر حل کریں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔ صفحہ نمبر 14 کا سوال 1 معلّمہ پہلے تختہ تحریر پر حل کروائے گی پھر طلبہ کتب پر حل کریں گے۔ سوال نمبر 2 طلبہ انفرادی طور پر پیروی کریں گے۔ صفحہ 15 طلبہ معلّمہ کی زیرِ نگرانی مکمل کریں گے۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے + کتاب کے صفحہ 6 پر دی گئی سرگرمی کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کا مشاہدہ کریں گے اور ایک دوسرے کو کلمہ طیبہ سنائیں گے۔

چھٹا پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

جماعت	اول	باب	اول	عنوان	حدیث نبوی ﷺ

(پیریڈ نمبر 2+1) وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو حدیث سمجھنے اور اسے روزمرہ زندگی میں استعمال کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو صفائی کی اہمیت سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو صفائی اور پاکیزگی کے فوائد بیان کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

تختۂ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب، تصاویر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو دو بچوں کی تصاویر دکھا کر ان کی بابت پوچھے گی (ایک بچہ صاف ستھرا اور دوسرا گندا ہو)۔ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا وہ گندے بچوں سے دوستی کرنا پسند کرتے ہیں؟ کیا وہ ان بچوں کے ساتھ کھیلتے ہیں جن کے کپڑے، بال، ہاتھ پاؤں گندے ہوں؟

طریقۂ تدریس

صفائی کے فوائد	گندہ رہنے کے نقصانات

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ صفائی کا کیا مطلب ہے اور طلبہ کو بتائے گی کہ صفائی سے مراد ہے پاک صاف رہنا۔
- T.Chart کی مدد سے معلّمہ طلبہ سے گندہ رہنے کے نقصانات اور صفائی کے فوائد پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اسلام میں کوئی بھی عبادت پاکیزگی کے بغیر قبول نہیں ہوتی۔ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ طہارت و پاکیزگی کے لیے کیا طریقہ اختیار کرتے ہیں۔

- معلّمہ طلبہ کو ٹوتھ برُش، ٹوتھ پیسٹ، شیمپو، کنگھی، تولیہ، صابن اور ناخن تراش کی تصاویر دکھا کر ان اشیا کے نام اور استعمالات پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ اسلام میں طہارت و پاکیزگی دو طریقوں سے حاصل کی جاتی ہے۔ 1۔ وضو کرنے سے۔ 2۔ غسل کرنے سے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ طہارت و پاکیزگی کو بہت زیادہ پسند کرتے تھے۔
- آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زندگی میں جو کچھ کیا، جو کہا اور جو ہمیں کرنے کا حکم دیا اسے حدیث کہتے ہیں۔ آج ہم صفائی سے متعلق حدیث پڑھیں گے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے پڑھنے کو کہے گی اور اہم الفاظ کے معنی بھی بتائے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروائے گی۔

سرگرمی

- معلّمہ طلبہ کو صابن سے اچھی طرح ہاتھ دھونا سکھائے گی۔

جانچ

بذریعہ سوالات

i۔ صفائی کا کیا مطلب ہے؟
ii۔ کیا اسلام میں عبادت صفائی کے بغیر قبول ہوتی ہے؟
iii۔ اسلام میں طہارت و پاکیزگی کیسے حاصل ہوتی ہے؟
iv۔ صاف ستھرا رہنے کے کیا فوائد ہیں؟
v۔ حدیث کسے کہتے ہیں؟
vi۔ صفائی نصف ایمان ہے کا کیا مطلب ہے؟

گھر کا کام

- والدین سے صفائی کی اہمیت سے متعلق بات چیت کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ وہ آئندہ صفائی کا خیال رکھیں گے۔ روز دانت صاف کریں گے۔ بال سنواریں گے، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئیں گے۔ بیت الخلاء سے باہر آ کر صابن سے ہاتھ دھوئیں گے۔ ناخن بڑھنے نہیں دیں گے اور اچھی طرح نہائیں گے اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھیں گے۔

....

پیریڈ 4+3، وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختۂ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ ببل میپ تختۂ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق کے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختۂ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ سوالات کے جواب اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- طلبہ مل کر جماعت کی صفائی کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کا مشاہدہ کریں گے اور اپنے الفاظ میں سبق اپنے ساتھی کے سامنے بیان کریں گے۔

نوٹ:۔ پانچواں پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

....

جماعت	اول	باب	اول	عنوان	دعائیں

پیریڈ 1+2 ، وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو دُعا کی اہمیت سے آگاہی دینا۔
- طلبہ کو سبق پڑھنے اور سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ سبق میں پڑھی اور لکھی گئی دُعا کو اپنی روزمرّہ زندگی کا حصّہ بنالیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد قرآن کا لفظ ببل میپ کے ذریعے متعارف کروائے گی اور طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ قرآن کے متعلق کیا جانتے ہیں۔

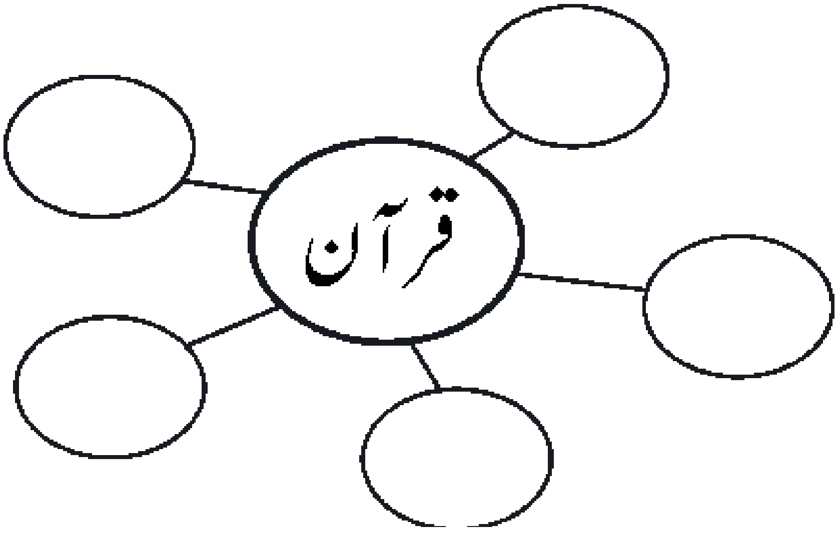

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ انسانوں کو راہ راست پر قائم رکھنے کے لیے جتنی بھی کتابیں نازل کیں قرآن ان میں سے آخری کتاب ہے اور اسے حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل کیا گیا۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ شیطان کون ہے؟ معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ شیطان انسان کا دشمن ہے جو انسانوں کو نیکی کے کام سے روکتا ہے۔ ہمیں شیطان

کے شر سے بچانے کے لیے اللہ نے قرآن پاک کا تحفہ دیا ہے جس کو پڑھنے سے ہم اللہ کی پناہ میں آجاتے ہیں۔ اور اسی سے ہم زندگی گزارنے کا طریقہ بھی سیکھتے ہیں۔

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ حدیث کیا ہے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ہمیں سب کچھ کون دیتا ہے اور اگر ہم بار بار اللہ کو یاد کریں گے تو کیا اللہ خوش نہیں ہوگا؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ کیا دعائیں مانگتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ ہمیں اللہ سے خیر کی اور علم میں اضافے کی دُعا مانگنی چاہیے۔ آج ہم وہی یاد کریں گے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ دُعا کے آغاز اور آخر میں درود پڑھنے سے اللہ ہماری دُعا قبول کر لیتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو دُعا مع ترجمہ سنائیں گے۔ معلّمہ طلبہ کو صفحہ نمبر 20 پر دیا گیا عملی کام مکمل کرنے کو کہے گی۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گی۔
- دُعا کیوں مانگنی چاہیے؟
- دُعا کی قبولیت کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

گھر کا کام

- طلبہ سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ وہ ہر اچھے کام سے پہلے تسمیہ پڑھیں گے۔

....

جماعت	اول	باب	دوم	عنوان	(ایمانیات) توحید کا تعارف

(پیریڈ نمبر 2+1) وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ:

- اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لے آئیں۔
- سمجھ سکیں کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی تمام کائنات کے خالق ہیں۔
- سمجھ سکیں کہ دنیا کی تمام چیزیں بشمول انسان کے خالق اللہ تعالیٰ ہی ہیں۔

امدادی اشیا

- تختۂ تحریر پر کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہے گی اور پوچھے گی کہ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ اس دنیا اور اس کی ہر چیز کو بنانے والی ذات کون سی ہے؟ کون ہے جو رات کو دن اور دن کو رات میں بدلتا ہے؟ کون ہے جو پھل، پھول اور فصلیں اُگاتا ہے؟ کون ہے جو کائنات کے ہر نظام کو ایک ترتیب سے چلا رہا ہے؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر اللہ دو ہوتے تو کیا ہوتا؟ معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ دنیا میں کسی بھی ایک بات یا کام کے سلسلے میں دو لوگوں کی رائے ایک جیسی نہیں ہوسکتی مثلاً کیا آپ سب کو سبزیاں کھانا پسند ہیں، کیا آپ سب کو دودھ پینا پسند ہے؟ اگر اللہ دو ہوتے تو ایک کہتا بارش برساؤ دوسرا کہتا کہ دھوپ نکالو۔ اللہ ایک ہے اسی لیے کائنات ایک ترتیب سے چل رہی ہے۔
- معلّمہ سوال کرے گی کہ انھیں اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت کون کرتا ہے؟ معلّمہ انھیں بتائے گی کہ اس دنیا میں ہمیں سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ کرتے ہیں اور وہ ہمیں ہماری ماں سے 70 گناہ زیادہ پیار کرتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ جس نے ہمیں بنایا وہ اکیلا ہے۔ اُس جیسا اور دوسرا کوئی نہیں اور اس کے کوئی ماں باپ اور بہن بھائی نہیں ہیں اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کسی کے باپ ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت ہمیں دیکھتے اور ہمارا خیال رکھتے ہیں۔ جس طرح ماں باپ ہمارا خیال رکھتے ہیں بالکل اسی طرح اس سے کئی گناہ زیادہ اللہ تعالیٰ ہمارا خیال رکھتے ہیں۔

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔ انسانوں کی ہدایت کے لئے بھیجے گئے تمام نبیوں نے ایک اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی ہے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر لکھ کر ان کی شناخت کروائے گی اور سبق کی بلند خوانی پر توجہ دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ جوڑی کی شکل میں سبق کی بلند خوانی کریں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات

i۔ کیا اللہ ایک ہے؟
ii۔ کیا کوئی اللہ تعالیٰ جیسا ہے؟
iii۔ اگر اللہ دو ہوتے تو کیا ہوتا؟
iv۔ ساری کائنات کا خالق کون ہے؟

گھر کا کام

- سبق پڑھیں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

....

(پیریڈ نمبر 3+4) وقت درکار: 70-80 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو سبق کے متعلق سوالات کے جوابات لکھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کی تخلیقی اور تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر پر کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں بانٹ دے گی اور ان کو ایک دوسرے سے سبق کے متعلق سوالات پوچھنے کو کہے گی۔ معلّمہ طلبہ سے اللہ کے نام بھی پوچھے گی۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ کتاب کے سوال نمبر 1 کو تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی۔ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ ایک ایک کر کے سوالات کو تختہ تحریر پر حل کریں اور وہ اغلاط کی تصحیح کرے گی۔ معلّمہ طلبہ کو صفائی کے ساتھ سوال نمبر 1 کتب پر حل کرنے کے لیے کہے گی۔

سرگرمی

- سب سے پہلے صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرنے کا موقع دیا جائے گا۔
- طلبہ صفحہ 23 پر دی گئی سرگرمیاں کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ چند طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا ہے۔

....

جماعت	اول	باب	دوم	عنوان	توحید کا تعارف

پیریڈ 5، وقت درکار: 40 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب۔

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال پوچھنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ جب انھیں کوئی چیز دیتا ہے یا ان کی مدد کرتا ہے تو وہ جواب یا بدلے میں کیا کرتے ہیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ دنیا کی ہر چیز کو کس نے پیدا کیا ہے؟ معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ دنیا کی ہر چیز کو پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ اس لیے اسے خالق کہتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اللہ نے ہمیں کیا کیا عطا کر رکھا ہے۔ معلّمہ تختہ تحریر پر اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کی فہرست سازی کر کے طلبہ کو اس بات کا احساس دلوائے گی کہ اللہ کی نعمتوں کو گننا ناممکن ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو اس بات کا بھی احساس دلوائے گی کہ جس طرح ہم لوگوں کا شکر ادا کرتے ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے۔ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اللہ کا شکریہ کیسے ادا کرتے ہیں۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ متعارف کروانے کے بعد طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ گروہی شکل میں بات کریں گے کہ اللہ کا شکر کیسے ادا کیا جا سکتا ہے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے سبق کے متعلق سوالات پوچھے گی۔

۱۔ دنیا کی ہر چیز پیدا کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟ ۲۔ ہمیں اللہ کا شکریہ ادا کیوں کرنا چاہیے؟ ۳۔ اللہ کا شکریہ ادا کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ آئندہ وہ زیادہ سے زیادہ اللہ کا شکر ادا کریں گے۔

....

پیریڈ 6، وقت درکار: 40 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد بذریعہ ببل میپ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ اللہ کا شکر کیسے ادا کر سکتے ہیں۔

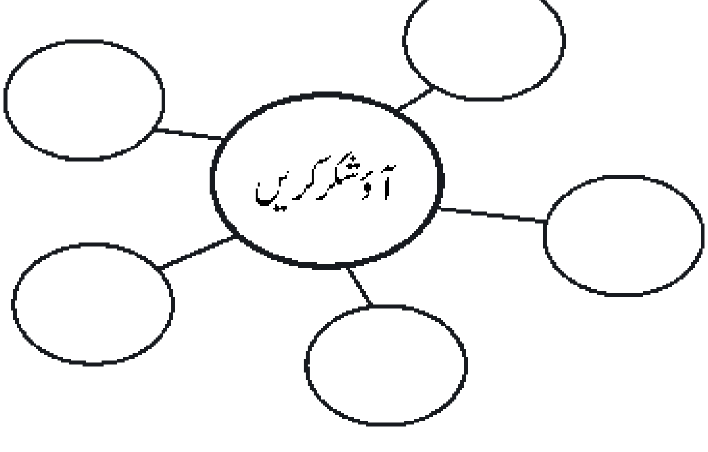

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات 3+2 کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ امشاق کو حل کریں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- طلبہ جوڑی کی شکل میں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کی فہرست سازی کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کا مشاہدہ کریں گے اور ایک دوسرے کو بتائیں گے کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا ہے؟

نوٹ:۔ اگلا پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

....

جماعت	اول	باب	دوم	عنوان	نبوت و رسالت

پیریڈ 2+1، وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ بتا سکیں کہ اللہ نے ہماری ہدایت کے لیے نبی اور رسول بھیجے ہیں۔
- طلبہ اپنا ایمان پختہ کر سکیں کہ تمام انبیاءِ کرام علیھم اسلام کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے مبعوث فرمایا۔
- طلبہ اس بات پر یقین کریں کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد طلبہ سے پوچھے گی کہ اللہ نے انسان کو زمین پر کیوں بھیجا؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ہمیں زندگی گزارنے کے بارے میں کون ہدایت دیتا ہے نیز ہمارے والدین اور اساتذہ ہمارے لیے کیا کیا کرتے ہیں۔ معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ جس طرح ہمارے والدین اور اساتذہ ہمیں اچھی باتیں بتاتے ہیں اور ہماری غلطیوں کو دور کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں اسی طرح اللہ نے تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے نبیوں کو بھیجا۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ تمام نبیوں نے انسانوں کو اللہ پر ایمان لانے، آپس میں پیار و محبت سے رہنے اور اللہ کا شکر ادا کرنے کا درس دیا۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے جتنے بھی نبی بھیجے وہ بہت نیک اور سچے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو رسالت کا لفظ معنی متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کون ہیں؟

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔
آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بعد نہ کوئی نبی آیا نہ آئے گا کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ذات میں اللہ تعالیٰ نے وہ سب کچھ انسان کو دے دیا جو اسے چاہیے تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ خاتم النبین یعنی آخری نبی ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو آخری نبی مانے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا ہے۔ اچھا مسلمان بننے کے لیے ضروری ہے کہ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی گزاری جائے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ کی شناخت کروانے کے بعد طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور چند نبیوں کے نام یاد کروائے گی۔

سرگرمی

- صفحہ نمبر 19 پر دیا گیا عملی کام۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی

☆ اللہ نے نبی کیوں بھیجے؟ ☆ رسالت کا کیا مطلب ہے؟

☆ نبی کیا کام کرتے تھے؟ ☆ خاتم النبین سے کیا مراد ہے؟

گھر کا کام

- چند مشہور انبیاء کے نام کاپی پر لکھیں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

....

پیریڈ 3+4، وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔

- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ ببل میپ تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق کے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

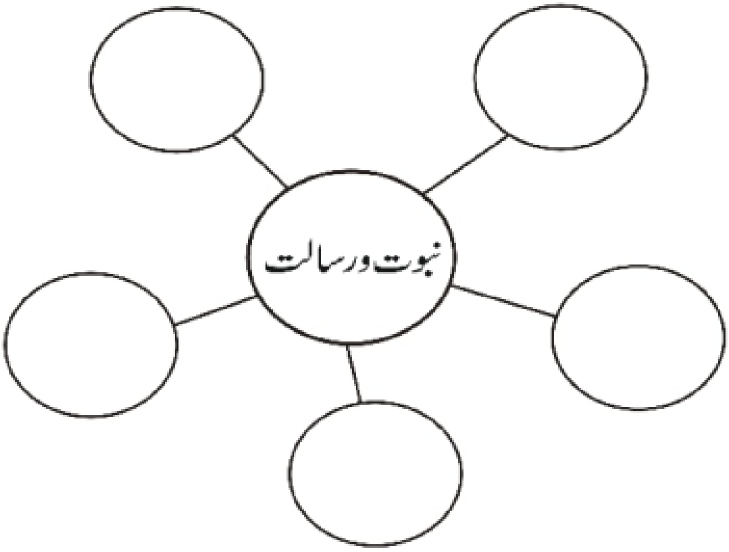

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ امشاق کتب میں حل کریں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے سے انبیاء کے نام سنیں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کا مشاہدہ کریں گے اور ایک دوسروں کو خاتم النبیین کا مطلب بتائیں گے۔

نوٹ:۔ پانچواں پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

جماعت	اول	باب	دوم	عنوان	عبادات (مسجد)

(پیریڈ نمبر 1+2) وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو مسجد کا مفہوم بیان کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو یہ بات سمجھنے کے قابل بنانا کہ مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے۔
- طلبہ کو مسجد کی اہمیت بیان کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، ڈسٹر، مارکر

آغاز

- طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد معلّمہ بذریعہ ببل میپ مسجد کا لفظ تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کو مسجد کے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچانے کو کہے گی۔

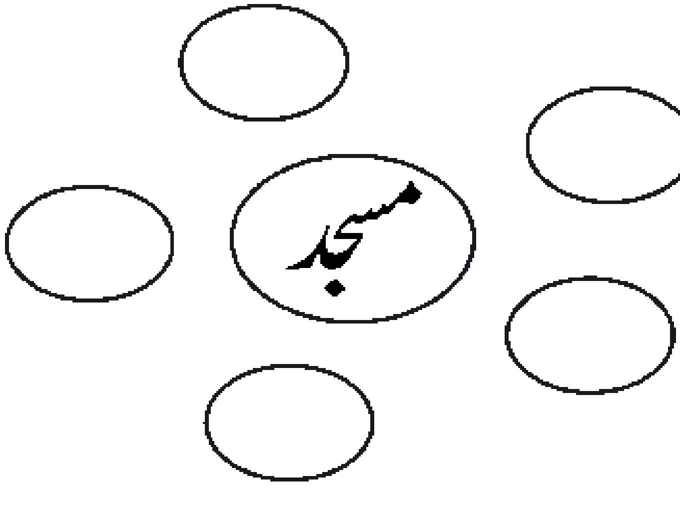

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ مسجد میں کیا کیا جاتا ہے اور ان کے جوابات تختہ تحریر پر لکھے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ مسجد کے لغوی معنی ہیں سجدہ کرنے کی جگہ جہاں لوگ اللہ کے حکم سے اکٹھے ہوتے ہیں اور پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں۔ معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

- مسلمان جب ایک جگہ مل کر نماز پڑھتے ہیں تو ایک دوسرے کے حالات سے واقفیت پاتے ہیں ان کے دل میں ایک دوسرے کی محبت اور ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ سے مسجد کے آداب بیان کرنے کو کہے گی اور انھیں بتائے گی کہ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھنا چاہیے۔ مسجد میں ہمیشہ وضو کر کے جانا چاہیے اور مسجد میں غیر ضروری باتیں نہیں کرنی چاہییں۔ معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ جوڑی کی شکل میں مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعا یاد کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ سوالات

i۔ مسجد کیا ہے؟ ii۔ مسجد کیوں بنائی جاتی ہے؟ iii۔ اسلام کی پہلی مسجد کون سی ہے؟

گھر کا کام

- مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دُعا یاد کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو مسجد میں جا کر نماز ادا کرنے کی تلقین کرے گی اور انہیں سبق کا خلاصہ بیان کرنے کو کہے گی۔

....

(پیریڈ نمبر 4+3) وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تخلیقی اور تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، ڈسٹر، مارکر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گذشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ کتاب کے صفحہ نمبر 28 پر دیے گئے سوالات کو متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جواب تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اغلاط کی تصحیح کرنے کے بعد طلبہ کو سوالات کتب پر حل کرنے کو کہے گی۔ معلّمہ اس بات کا بھی خیال رکھے گی کہ طلبہ لفظوں کی بناوٹ کے معاملے میں محتاط رہیں۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- مشق کی دہرائی کریں اور سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں بتائیں کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا ہے۔

پیریڈ نمبر 5 سبق کی جانچ کے لیے استعمال ہوگا

....

جماعت	اول	باب	دوم	عنوان	اذان

پیریڈ 2+1، وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ جان سکیں کہ اذان نماز کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلائے یا پکارے جانے کا نام ہے۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ اب تک انھوں نے اپنی درسی کتاب سے کیا سیکھا۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا سکول آتے وقت انھوں نے راستے میں مختلف بورڈ یا اشتہارات وغیرہ دیکھے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ یہ بورڈ یا اشتہارات کیوں لگائے جاتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو سمجھائے گی کہ یہ بورڈ اور اشتہارات لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے لگائے جاتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اللہ نے نبی اور کتابیں کیوں بھیجیں؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی تاکہ لوگ اللہ کی باتوں پر عمل کر سکیں۔
- معلّمہ طلبہ سے مسجد کی بابت پوچھے گی اور یہ بھی پوچھے گی کہ لوگوں کو یہ کیسے پتہ چلتا ہے کہ مسجد جانے کا وقت ہو گیا ہے؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی اذان ہمیں مسجد جانے کی اطلاع دیتی ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو اذان کے لفظی مفہوم سے آگاہ کرے گی اور انھیں بتائے گی کہ موذن کون ہوتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو اذان سننے کے آداب بھی بتائے گی کہ اذان خاموشی سے اور ہر طرح کا عمل ترک کر کے غور سے سننے چاہیے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کی بلند خوانی کروائے گی۔

سرگرمی

- طلبہ اذان یاد کریں گے۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ

i۔ جب اذان سنائی دے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ ii۔ اذان کے لفظی معنی کیا ہیں؟

گھر کا کام

- درودِ پاک یاد کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

....

پیریڈ 4+3، وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ ببل میپ تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق سے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ امشاق کتب میں حل کریں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- طلبہ سے ایک دوسرے سے درودِ پاک سنیں گے۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کا مشاہدہ کریں گے اور ایک دوسرے کو اذان سنائیں گے۔

نوٹ:۔ پانچواں پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

....

جماعت	اول	باب	دوم	عنوان	نماز

پیریڈ 1+2، وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ یہ جان سکیں کہ نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے، نماز پڑھنے کے لیے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔ پانچ نمازوں کے نام بتا سکیں۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- مارکر، ڈسٹر، کتاب، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ جب کوئی ان کی مدد کرتا ہے یا انھیں کوئی چیز دیتا ہے تو وہ بدلے میں کیا کرتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے یہ بھی پوچھے گی کہ کیا ان کے سارے رشتے داران کے قریب رہتے ہیں نیز وہ دور رہنے والے لوگوں کی خبر گیری کیسے کرتے ہیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو عالیہ کے بارے میں بتائے گی کہ عالیہ ایک چھوٹی سی لڑکی ہے جو لاہور میں رہتی ہے۔ اس کی دادی اماں پشاور میں رہتی ہیں۔ اس کی دادی اماں اس سے ملنے لاہور آئیں اور اس کے لیے تحائف لائیں۔ عالیہ تحائف دیکھ کر خوش ہوگئی اور اس نے اپنی دادی اماں کا اچھی طرح شکریہ ادا کیا۔ دادی اماں اس بات پر خوش ہوگئیں اور انہوں نے کہا" عالیہ میں اگلی مرتبہ آپ کے لیے اس سے بھی زیادہ اچھے تحائف لاؤں گی۔"
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اس پوری کائنات میں انھیں سب سے زیادہ نعمتیں کون دیتا ہے۔ نیز کون ان کا سب سے زیادہ خیال رکھتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کے نام بتانے کو کہے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ دنیا میں جب کوئی ہماری مدد کرے یا ہمیں تحائف تو ہم اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کیا ہمیں اللہ کی نعمتوں پر اس کا شکریہ نہیں ادا کرنا چاہیے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ رشتے داروں کا حال احوال دریافت کرنے کے لیے ہم ان کو کال کرتے ہیں، میسج بھیجتے ہیں جس سے ہمارے تعلقات بہتر ہوتے ہیں اور محبت بڑھتی ہے، کیا اللہ سے تعلق مضبوط بنانے کے لیے ہمیں اللہ سے رابطے میں نہیں رہنا چاہیے؟

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اگر انھیں اللہ تعالیٰ سے رابطے کا نمبر مل جائے تو؟
- معلّمہ تختۂ تحریر پر ترتیب سے نمازوں کے نام لکھے گی۔

فجر = **2**　　ظہر = **4**　　عصر = **4**　　مغرب = **3**　　عشاء = **4**

اوران کے سامنے فرض کی تعداد لکھ کر طلبہ کو بتائے گی کہ 24434 اللہ تعالیٰ کا نمبر ہے اور نماز اللہ سے رابطے کا ذریعہ ہے اور یہ دین اسلام کا ایک اہم حصّہ ہے۔ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ نماز کے بارے میں اور کیا جانتے ہیں؟

- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- صفحہ نمبر 39 پر دی گئی ذہنی آزمائش۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے سوالات پوچھے گی

i۔ نماز کیا ہے؟　　ii۔ نمازوں کے نام بتائیں۔　　iii۔ نماز پڑھنے کے فوائد بتائیں۔

iv۔ نمازوں کے اوقات بتائیں۔　　v۔ نماز پڑھنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

گھر کا کام

- نماز یاد کر کے ادا کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو نماز کے فوائد بیان کرنے کو کہے گی اور اُن سے وعدہ لے گی کہ وہ نماز کی پابندی کریں گے۔

....

پیریڈ 3+4، وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔

- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ ببل میپ تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق کے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

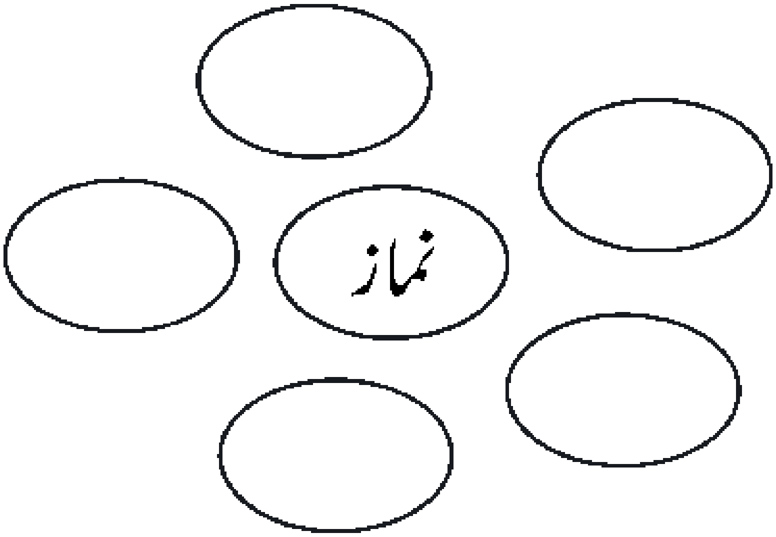

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ سوال کتب میں حل کریں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو نماز کے فوائد بتائیں۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کا مشاہدہ کریں گے اور ایک دوسرے کو بتائیں گے کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا ہے۔

نوٹ:۔ پانچواں پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

....

جماعت	اول	باب	سوم	عنوان	حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیینﷺ

پیریڈ 2+1، وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ ہمارے پیارے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت مبارکہ کے بارے میں جان سکیں اور ان کے گھرانے کے متعلق جان سکیں۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ اللہ نے زمین پر نبی اور رسول کیوں بھیجے نیز ان کی عادات و اطوار کیسی تھیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ کی آخری کتاب قرآن ہے اور قرآن زندگی کے ہر پہلو کے متعلق ہدایت دیتا ہے۔ اللہ نے قرآن حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اتارا اور قرآن کی ہر خوبی حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اندر موجود تھی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟
- اس مقصد کے لیے معلّمہ ببل میپ کا استعمال کرے گی۔

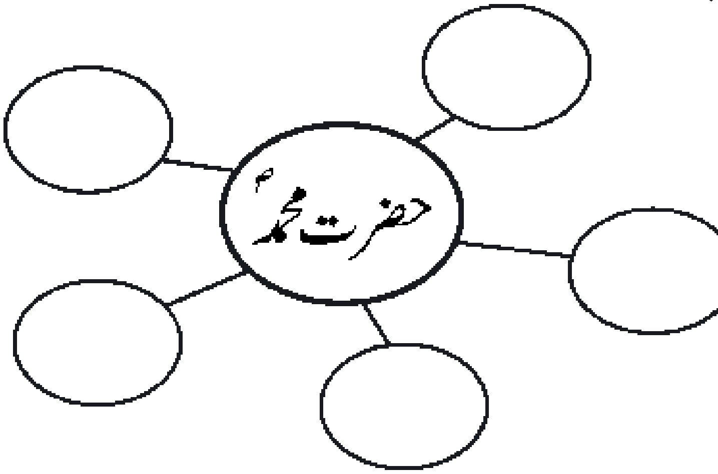

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ربیع الاول کے مہینے میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد کی وفات آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش سے پہلے ہی ہو چکی تھی۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ چھ سال کے ہوئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ کی بھی وفات ہو گئی۔ اس کے بعد دو سال تک آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا نے کی اور دادا کی وفات کے بعد چچا نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی۔ معلّمہ طلبہ کو بتائے کہ ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بچپن ہی سے اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے، دھیمے لہجے میں تمیز اور محبت سے بات کرتے، کسی کا دل نہ دکھاتے اور ہر ایک کے کام آتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کل جہان کے لیے رحمت ہیں۔ معلّمہ طلبہ کو سمجھائے کہ جب بھی وہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام پڑھیں یا سنیں تو صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ضرور کہیں کیوں کہ اس سے ثواب ملتا ہے۔ معلّمہ طلبہ کو بتائے کہ اللہ تعالیٰ نے چالیس سال کی عمر میں حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبوت عطا کی۔

سرگرمی

- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

جانچ

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ

i۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بچپن کیسے گزرا؟

ii۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عادات کیسی تھیں؟

iii۔ جب بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام آئے تو ہمیں کیا پڑھنا چاہیے؟

iv۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد کون تھے؟

v۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ کا کیا نام ہے؟

vi۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا کا انتقال کب ہوا؟

vii۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا کے انتقال کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کس نے کی؟

گھر کا کام

- سبق پڑھیں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے کیا سیکھا۔

....

پیریڈ 3+4، وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق معلومات کا تحریری طور پر اظہار کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی امشاق حل کرنے کے قابل بنانا۔

تدریسی اشیا

- کتاب، مارکر، ڈسٹر، تختہ تحریر

آغاز

- طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد معلّمہ سبق کا عنوان بذریعہ ببل میپ تختہ تحریر پر متعارف کروائے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق کے متعلق اپنی معلومات اپنے ساتھیوں تک پہنچائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ مشقی سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جوابات دیں۔ معلّمہ چند طلبہ کو موقع فراہم کرے گی کہ وہ جوابات تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اصلاح کا فریضہ سرانجام دینے کے بعد طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ صفائی کے ساتھ امشاق کتب میں حل کریں اور الفاظ کی بناوٹ کا خاص خیال رکھیں۔ معلّمہ طلبہ کی لکھائی کی رفتار پر بھی توجہ دے گی اور سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کی خصوصی حوصلہ افزائی کرے گی۔

سرگرمی

- معلّمہ طلبہ سے نعتیں پڑھوائے گی۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام۔

گھر کا کام

- سبق کی مشق کو تحریری جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- طلبہ ایک دوسرے کے کام کا مشاہدہ کریں گے۔ اور ساتھیوں کو بتائیں گے کہ انھوں نے اس سبق سے کیا سیکھا ہے۔

نوٹ:۔ پانچواں پیریڈ جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

....

جماعت	اول	باب	سوم	عنوان	حضرت محمد مصطفیٰ خاتم النبیین ﷺ کے اخلاق حسنہ

(پیریڈ نمبر 1+2) وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اس قابل بنانا کہ وہ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے صادق اور امین ہونے کو جان سکیں۔
- سیرت طیبہ کی روشنی میں اخلاقِ حسنہ کے پہلوؤں کو اپنا سکیں۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کرنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہے گی اور ان سے پوچھے گی کہ وہ اسکول اور کتب سے کیا سیکھتے ہیں نیز اللہ تعالیٰ نے انسان کو اچھی باتیں کیسے اور کس کے ذریعے سکھائیں؟

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے خاتم النبیین کا مطلب پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی عادات سے متعلق کیا جانتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذات ہم سب کے لیے باعثِ تقلید ہے۔ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کا ہر پہلو ہمارے لیے باعثِ عمل ہے اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سچے ہونے کی وجہ سے صادق کہلائے، امانت دار ہونے کی وجہ سے امین کہلائے، آپ رحم دل، نیک، نرم مزاج، مہمان نواز، عبادت گزار، وعدہ وفا کرنے والے اور مہربان تھے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ متعارف کروانے کے بعد سبق کی بلند خوانی پر توجہ دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ صفحہ نمبر 41 پر دی گئی پہلی سرگرمی کریں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات

i۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

ii۔ ہمارے لیے کس ہستی کی زندگی بہترین نمونہ ہے؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

....

(پیریڈ نمبر 3+4) وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کی تخلیقی اور تحریری صلاحیتوں کو ابھارنا۔
- طلبہ کو سبق کے متعلق سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں بانٹ دے گی اور ان کو ایک دوسرے سے سبق کے متعلق سوالات پوچھنے کو کہے گی۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ کتاب کے سوالات کو متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سوالات کے جواب تختہ تحریر پر لکھیں۔ معلّمہ اغلاط کی تصحیح کرنے کے بعد طلبہ کو سوالات کتب پر حل کرنے کو کہے گی۔ معلّمہ اس بات کا بھی خیال رکھے گی کہ طلبہ لفظوں کی بناوٹ کے معاملے میں محتاط رہیں۔

سرگرمی

- سب سے پہلے صفائی سے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرے کا موقع دیا جائے گا۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کو حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کرنے کی ہدایت دے گی۔

پیریڈ نمبر 5 جانچ کے لیے استعمال ہوگا۔

....

جماعت	اول	باب	چہارم	عنوان	اچھے اخلاق

(پیریڈ نمبر 2+1) وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو اچھے اخلاق کے متعلق بتانا تاکہ وہ اپنی عملی زندگی میں اچھے اخلاق کی خصوصیات اپنائیں۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر پر کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال دریافت کرنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ انھیں کس طرح کے لوگ پسند ہیں نیز کیا وہ ایسے بچوں کے ساتھ دوستی کرنا پسند کرتے ہیں جو دوسروں کے ساتھ بدتمیزی کرتے ہیں، دوسروں کا خیال نہیں کرتے اور بڑوں کا کہنا نہیں مانتے۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا دوسروں سے بدتمیزی کرنا، دوسروں کا خیال نہ رکھنا اچھی عادات ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ اچھا انسان بننے کے لیے ہماری عادات کیسی ہونی چاہیے؟ نیز ان کی عادات کیسی ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ خود کو اور ماحول کو صاف رکھنا اچھی عادت ہے۔ صبر کرنا، معاف کرنا، بڑوں کا احترام کرنا، مہمانوں کی تواضع کرنا، چھوٹوں سے پیار کرنا، سچ بولنا، صبح جلدی اٹھنا، دوسروں کی مدد کرنا اور اپنا کام وقت پر ختم کرنا اچھی عادات ہیں۔ آج ہم اچھے اخلاق سے متعلق پڑھیں گے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی۔

سرگرمی

- معلّمہ طلبہ کو کچرے کی ٹوکری دکھا کر اس کے استعمالات کے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ کچرے کی ٹوکری بے کار چیزوں سے چھٹکارا پانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

- معلّمہ طلبہ کو کاغذ پر وہ عادت لکھنے کے لیے کہے گی جس سے انھیں چھٹکارا پانا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو کہے گی کہ کاغذ کو اس عہد کے ساتھ ٹوکری میں پھینک دیں کہ آئندہ وہ یہ عادات نہیں اپنائیں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات

i۔ پانچ اچھے اخلاق بیان کریں؟ ii۔ وہ کون سے اعمال ہیں جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے؟

گھر کا کام

- سبق پڑھیں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ وہ اچھے اخلاق اپنائیں گے۔

....

(پیریڈ نمبر 3+4) وقت درکار: 65-60 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گذشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کرواکے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انھیں تختہ تحریر پر حل کریں۔ بعد از اصلاح طلبہ سوال کتب پر حل کریں گے۔

سرگرمی

- سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرنے کو کہا جائے گا۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

پیریڈ نمبر 5 جانچ کے لیے استعمال کریں۔

....

جماعت	اول	باب	چہارم	عنوان	سلام کرنا

(پیریڈ نمبر 1+2) وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو سلام کے آداب پر عمل کرنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر پر کتاب، مارکر، ڈسٹر

آغاز

- معلّمہ طلبہ کا حال احوال بیان کرنے کے بعد ان سے پوچھے گی کہ اگر وہ کہیں جا رہے ہوں اور ان کے پاس ان کا کوئی رشتے دار یا دوست انھیں بلائے بغیر گزر جائے تو انھیں کیسا لگے گا؟ نیز جب وہ کسی سے ملتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

طریقہ تدریس

- معلم السلام علیکم کا لفظ تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کو بتائے گی کہ اس کے معنی ہیں تم پر سلامتی ہو اور وعلیکم اسلام کے معنی ہیں تم پر بھی سلامتی ہو اور مسلمان جب بھی ایک دوسرے سے ملیں، ایک دوسرے کو اچھّے طریقے سے سلام کریں اور سلام کرنے میں پہل کریں۔
- معلم طلبہ سے پوچھے کہ وہ کن مواقع پر سلام کرنے میں پہل کرتے ہیں۔
- معلم سبق کے اہم الفاظ متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی اور سبق کی بلند خوانی پر توجہ دے گی۔

سرگرمی

- طلبہ ایک دوسرے کو سلام کرنے کا عملی مظاہرہ کریں گے۔

جانچ

بذریعہ سوالات

i۔ ہمیں ایک دوسرے سے ملتے وقت دعائیہ الفاظ کیوں کہنے چاہییں؟

ii۔ اسلام علیکم کا کیا مطلب ہے؟

گھر کا کام

- سبق کی بلند خوانی کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ سے وعدہ لے گی کہ وہ دوسروں کو سلام کرنے میں پہل کریں گے۔

....

(پیریڈ نمبر 3+4) وقت درکار: 60-65 منٹ

تدریسی مقاصد

- طلبہ کو کتاب میں دیا گیا مواد سمجھنے کے قابل بنانا۔
- طلبہ کو سبق سے متعلقہ سوالات کے جواب لکھنے کے قابل بنانا۔

امدادی اشیا

- تختہ تحریر، مارکر، ڈسٹر، کتاب

آغاز

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ گذشتہ روز پڑھے گئے سبق کو اپنے الفاظ میں دہرائیں۔

طریقہ تدریس

- معلّمہ سوالات کو تختہ تحریر پر متعارف کروا کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ انہیں تختہ تحریر پر حل کریں۔ بعد از اصلاح طلبہ سوالات کے جوابات کتب پر لکھیں گے۔

سرگرمی

- سب سے پہلے کام مکمل کرنے والے طالب علم کو "معاون استاد" کا کردار ادا کرنے کو کہا جائے گا۔

جانچ

- بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام

- سبق کو جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام

- معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے الفاظ میں سبق کا خلاصہ بیان کریں۔

پیریڈ نمبر 5 جانچ کے لیے استعمال کریں۔

....